

## ہند-امریکی سی اے او فورم

### ہندوستان

اور امریکہ کے ۲۰ چیف ایجنس کیوں شد آفسرز

چارچ ڈبلیویش اور زیر عظیم معاون ٹکلی کی خدمت میں اپنی بھلی رپورٹ  
تی وی بی میں ۲۴ بارچی کو صدر کے سرکاری دورے کے دوران پیش کی فورم  
تے دو قوانین پرہماؤں سے ”دو قوانین کے منتخب ہی ای اوز پر مشتمل ایک  
ایسے ہند-امریکی فورم کی تحلیل کے لئے اقدامات کے جانے کی  
درخواست کی جس کو تجارتی سٹگ پر دو قوانین کے مابین رفاقت حزیب کے  
لئے ایک لامحہ وضع کرنے کا اختیار بھی حاصل ہو۔“

وہ طرف تجارت میں ۲۰ نیم سالات سے زیادہ متواتر اضافے کے تاثر  
میں، فورم نے ایک مختلف خیال پیش کیا کہ ”چیدی اقتصادی رفاقت دو قوانین  
مکملوں کو تجارت اور سرمایکاری میں اضافہ کرنے، مال اور خدمات کے لئے  
پاکستانی سماں پر یوں اضافہ اور اپنی اپنی قوانین کو برقرار کرنا کہ دو قوانین  
میں اور زیادہ جذبہ مسابقت پیدا کرنے کا پتھر خاصہ موقع فراہم کرے  
گی۔“ دو قوانین کے مابین تجارتی میلان فورم کی سفارشات کا گورنمنٹ۔

### امریکی ارکان

ولیم بن ہریسن جونیٹر جسے ہی مورگان چیز، شریک چیئر  
پال ہنراہن اے ای ایس کارپوریشن  
وارن آر استلی کارگل انکارپوریٹیڈ  
چارلس او پرنس سیش گروپ  
ثیوڈ ایم کوٹ هنیویل انکارپوریشن  
ہیرولڈ مک گرا دی مک گراہلز کپنیز  
نهامس جے او نیل پارسن برنکر ہوف انکارپوریشن  
اسٹیون رینیمنڈ پیپسیکو  
کرستوفر ووڈریکس ویزا انٹر نیشنل  
انے ایم ملکاہی زیروکس انکارپوریشن



ولیم بن ہریسن جونیٹر  
اور رنن نانا، یو ایس۔  
انڈین سی ای اوز فورم  
کے شریک چیئرمن۔

- لوگوں کی اور زیادہ اعلیٰ حرکت، اور مصروفات میں تخفیف شامل ہوگی؛  
مشترک فورم نے تعاون کے ان چیزوں پر مدد انسوں کی شاخت کرنی  
جو دو قوانین مکملوں اور صحتی رفاقوں کے لئے لائق توجہ تھے۔ رپورٹ  
میں کہا گیا ہے، ”یہ میدان، اتحادی تعاون پر ہے یا نئے پاکستانی حکومت کی تحریک کرت ہو؛  
سماں کے کوہ گاؤں مکملوں پر اثر ادا کرتے ہیں۔“ ترجیحی  
ہوں گے۔ کوہ گاؤں مکملوں پر اثر ادا کرتے ہیں۔“ ترجیحی  
آقدمات درج ذیل ہیں:
- صنعت و تجارت کا فروغ جس میں سرمایکاری کی تبیث اور زیادہ آزادی کا فروغ:
- سماں کے مہاذے اور تحقیقی و ترقی مراکز کے قیام کے ذریعے  
زرعی تکالاوی، حیاتیاتی تکالاوی اور نیوٹکنالاوی کا فروغ:
- سماں کے مہاذے اور زیادہ آزادی میں سرمایکاری کی تبیث اور زیادہ آزادی کا فروغ:

• بھرمندیوں کی پروان پر چڑھانے میں رفاقت:

- مصنوعات کی خاکہ گری اور ترقی کے لئے صحتی تحقیقی و ترقی کے ایک  
مرکز کا قیام اور

• تازیع کو ختم کرنے کے لئے کسی میکانی نظام کی تحلیل۔

- مزید ہر آن فورم نے دو قوانین کے مکملوں کے پالیسی اقدامات کے ذریعے یہ  
ہے کہ ایک مدت متعینہ میں، تمام مصنوعات، خواہ و زرعی ہوں یا تبدیل کرو  
ہوں، لیکن رعایت سے رفتار، اثر آیزی اور رفتائیت پیدا کی جائے۔ □

**ہندوستانی ارکان**

رتن نانا نانا سننس لیمیٹڈ، شریک چیئر  
مکیش ایبانی ریلاشنس انٹرنسٹریز لیمیٹڈ  
ڈاکٹر پریتاب سی ریڈی اہولو اسپتال  
بابا کلیانی نہارٹ فوج لیمیٹڈ  
کرن مجدار شا بائیوکون لیمیٹڈ  
دیپک پاریکھ ایچ ذی ایف سی اور آئی ذی ایف سی  
اشوک گنگولی آئی سی سی آئی ون سورس لیمیٹڈ  
نندن ایم نلکانی انفوسوں نکنولوژیز لیمیٹڈ  
یوگیش سی دیویشور آئی ثی سی لیمیٹڈ  
اول جیت سنگھ میکس انڈیا لیمیٹڈ



کا خوب جن تجارتی لیڈروں، صنعت کاروں اور باریں اقتصادیات نے  
وہ کھاتا ہوں تے ہی اپنیں اسکوں آف پرنس قائم کیا ہے اور وہی اس کے  
گورنگ بروڈ میں شامل ہیں۔ یہ اسکوں امریکن پرنس اسکوں کے طرز پر قائم  
کیا گیا ہے جہاں ایک سال کی ایمپلی اے کی ڈاگر وی جاتی ہے۔ اس درگاہ  
کا تعلق اپنی نو آس میں نام تھوڑے سارے یونیورسٹی کے کیوں اسکوں آف میجنٹ  
کے مفاد میں ہے۔ یہ بھی امریکے مفاد میں ہے کاں ٹیکم ملک میں منت  
کاروں اور تاجروں کا ایک طبق پھر لے پھل۔ تاکہ عوام کے خوب شرعاً  
تعمیر و سخت۔ صدر نے کہا کہ ان کے اپنیں اسکوں آف پرنس آئے کا ایک  
سبب یہ بھی ہے کہ ”یہ ایک اسکی تھی درگاہ ہے جہاں لوگوں کو کامیاب ہانے  
کے ضروری اور ارادیتی کے لئے خڑا ہی بیکاں استعمال کی جا رہی ہے۔“ □

## مستقبل کے تجارتی لیڈروں سے ملاقات

**انڈین** اسکول آف برنس (آلی بیلی) حیدر آباد میں سوال جواب کے  
چالانہ کے دوران ۳۰۰ طالب علموں، اساتذہ اور لوگوں ہاں جو ان اور صنعت  
کاروں سے صدر جارچ ڈبلیویش نے کہا ”آپ جن چیزوں سے کی مجھی ملک  
کام ادا کرنے کر سکتے ہیں ان میں سے ایک لوگوں کی قوت حیات ہے آج  
میں مشتمل کے چیف ایجنس کیوں نہ اسروں سے ملاقات کر دہا ہوں یہ لوگ  
یہ جو بھروسہ تھاں کے لئے اقتصادی خوش حال کے عظیم انجین کو دنیا کی بھلائی  
کے لئے چالانے میں مدد کرنے والے ہیں۔ میں اسی نظر سے کہتا ہوں۔“  
الیٹیں تجارت اور تیجنت کی تعلیم کے لئے ایک ممتاز درسگاہ قائم کرنے